اسم معرفہ کی ← اعداد ← اسمائے اعداد ① ← عدد معدود
دو - دو
تین - تین

کسری اعداد ② ← Fraction
1/2 ، 1/3 ، 1/6 .

اقسام
آیت ، دین ، قرض
دین جیسے
معاملات

Lesson No 52

Root words

قلیلا ← قلیل ← ق - ل - ل

ففردوا ← ف - ر - ض ← قدیم چیز کیلئے بھی / کسی چیز کو سخت / کاٹ کرنا - فرض ←

القسمة ← ق - س - م ← تقسیم / قسمت جو چیز آپ کی قسمت میں آگئی -

خشی ← کسی کی عظمت اور ہیبت کی وجہ سے انسان کا ڈرنا .

ذریة ← ذ - ر - ر ← چیونٹی / چھوٹی اولاد ہر طرح کی اولاد کیلئے -

سدیدا ← س - د - د ← مضبوط / پختہ / سیدھی .
دیدار کو شکر ، سد باب کرنا -

وسیصلون ← و - ص - ل ← جلانا / جل جائیں گے / ~~سبب~~ گے .

سعیرا ← س - ع - ر ← آگ کا بھڑکنا / جلنا .
سُعُر ← آگ جلانا - جنون دیوانگی کی حالت

① کسی کی حق تلفی نہ ہو تو پورا کریں سُعُر

یوصیکم ← و - ص - ی ← وہ نصیحت جو کوئی مرتے وقت کرے -
تاکیدی حکم ← اگر شریعت کے مطابق نہیں ہے تو نہ پورا کریں
اگر شریعت کے مطابق ہے تو پورا کریں

حظ ← قرآن میں ترکے میں ملنے والے حصے کیلئے - دے کر جائے

اثنتین ← عورت کیلئے ← مونث کیلئے ، ا - ن - ث .
↓
مونث ← مذکر ← مرد کیلئے

منہم ← قریب کیلئے
کُن ← دور کیلئے
ہُنّ ← وہ سب عورتیں ، زیادہ مذکر کیلئے
کُم
ہُمْ ← وہ سب مرد

تدرون ← د - ر - ی ← جاننا / سمجھنا / کسی چیز کو جاننا / معلوم کرنا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

۹ وراثت کی Term ← جس کا سرا نہ ہو۔

کلالۃ ← ک - ل - ل ← ایسی چیز کو الکلیل کہتے ہیں جو سر کو اس کے اطراف سے گھیرے / اصول کے لحاظ سے کوئی رشتہ دار رشتہ نہیں ہے۔ لیکن صرف رشتے دار اطراف سے ہی ہیں

اصول ← نہ جڑ نہ فروع ← نہ برانچ

نہ ماں باپ نہ اولاد

حاشی **حاشیہ** ← کٹ جانا ← اس شخص تک پہنچتے پہنچتے کٹ جانا نہ نسب ہے نہ اولاد

مستحق رشتے داروں کے حق میں حق تلفی

مضار ← ضرر والا $\frac{1}{3}$ سے زیادہ وصیت کرے۔ جس میں مضار ہو

یعص ← ع - ص - ی ← نافرمانی کرنا۔ رشتہ اس میں شامل ہے

ی حرفِ علت ← حرف میں شرط کی وجہ سے گر گیا۔

حدود ← اللہ کی حدود سے بڑھ جانا۔

خطبہ میں	النساء	1 آیت
	آل عمران	102
	احزاب	70، 71

انگلی نفس کا حصہ ہے ۔ آنکھ میں چلی جائے تو کاٹ نہیں دیتے ۔ تو تم بھی تو ایک ہی نفس سے ہو پھر رشتے کیوں کاٹتے ہو۔

Scanned with CamScanner

Tafseer lesson No 52

⑦ تعلیم میراث دی گئی ہے۔

حدیث کا مفہوم "میری امت سے سب سے پہلے میراث کا علم اٹھایا جائے گا۔"

حدیث ← لوگوں مجھ سے میراث کا علم / فرائض کا علم سیکھو۔

(ترمذی)

آپ ﷺ نے فرمایا۔

علم تین ہیں ① آیت محکمات کا علم

② سنت قائمہ

اسکے علاوہ سب فضول ہے۔ ③ انصاف کے ساتھ وراثت کی تقسیم

حدیث

کوئی شخص وصیت کرنا چاہتا ہو دو راتیں بھی ایسی نہ گزاریں کہ وصیت لکھی ہوئی اسکے پاس نہ ہو۔

(امام مسلم)

← عرب میں وراثت تقسیم کرنے کے طریقے

① عہد ← میں تیرا وارث / تو میرا وارث ← بس پھر یہ بھی وارث ہوں

② رشتہ Adapti ← پھر پوری میراث کا حقدار

③ صرف اُن لڑکوں جو بڑے ہو کر لڑسکیں۔ ← جو

گھوڑے پر سوار ہو کر مال غنیمت جمع کرے دشمن سے لڑ کر۔

اسلام نے منسوخ کر دیں changings اس میں اصلاح کی گئیں۔

[لڑکیوں / چھوٹے بچوں / لڑکوں سب کے حصے مقرر کیے گئے]

رسول ﷺ کے عہد مبارک میں اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ کا انتقال

ہو دو لڑکیاں ایک لڑکا نابالغ اور بیوی

چچازاد دو بھائیوں نے سارا کچھ لے لیا۔ بیوی نے چاہا کہ وہ ان دونوں لڑکیوں سے شادی کریں پر نہ مانے۔ پھر

(8) اقرباء کے مقابلے میں ان کو نہیں ملتا ہے۔ اس لیے کہا ان کو کچھ دے دو۔ دل آزاری نہ کرو۔ آیت کا Tafseel.

آپؐ کے پاس آئیں تب آیات نازل نہیں ہوئی تھیں لیکن بعد میں

حضرت سعد بن ربیعؓ کے غزوہ احد میں شریک + شہید

دو بچیاں ہے چچا بھائی نے سارا ترکہ لے لیا تھا۔ پھر آیت نازل ہوئی۔ آپ نے کہا دو حصے لڑکیوں کو دے اور آٹھواں بیوی کو یعنی چوبیس میں سے صرف پانچ حصے تمہارا ہے (ترمذی)

کلالہ ← ابن / اولاد

پانچ قانونی حکم

1. میراث میں مرد/عورت دونوں حقدار
2. میراث ہر حال میں تقسیم ہونی چاہیئے۔
3. میراث چاہے کتنی تھوڑی کیوں نہ ہو، جتنے ورثاء ہیں تقسیم کی جائیں / حصے کیے جائیں۔ ← میت کے کپڑے بھی۔

دان

4. میراث کا قانون ہر طرح کے مال پر لاگو ہوگا۔
5. میراث کی تقسیم جب کچھ چھوڑا ہو۔
6. میراث میں قریبی رشتہ دار کا پہلا حق پھر دور کے رشتہ دار (بیٹا بیٹی، بہن بھائی، ماں باپ) (نواسے نواسیاں، پوتے پوتیاں)

(8) ← میت کے وارث کو مخاطب کیا گیا ہے۔

1. ان کے ساتھ فراخ دلی والا معاملہ کرو۔ تنگ دلی نہ کرو کہ کچھ نہ کچھ دو۔
2. اگر یہ نہیں کر سکتے تو تمیز / بھلی / حسن سلوک / حسن اخلاق سے بات کرو۔

(3)

اصطلاح

وراثت کی تقسیم کی بنیاد ← اقرب فالاقرب

قریب والے کی موجودگی میں دور والے محروم رہیں۔

[ہمیشہ اکیلے میں کریں محفل میں نہ کریں] حکمت سے سمجھائیں نماز میں۔

(9) مال کی محبت سے دنیا کی محبت بڑھتی ہے۔ پہلا مسکینوں کو دے گا

اور اگر اسکی اولاد ہوتی جو کمزور ہوتی ← دے دیے تھے۔

پھر کیا کرتے ۔ دنیا کے معاملے میں آخرت کو ترجیح دینے کو کہا گیا

(10) سعد بن ربیع رضی ← دو بیٹیاں کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس آنا۔

معراج کا واقعہ ← آگ سے پیٹ بھرنے کا انجام ← یتیم کا مال

(یتیم افاقی ← یتیم تھے تو ہیں نہ پناہ سے لے لیا) کھانے والے

(11) وراثت کا بنیادی اصول

پہلا رشتہ اولاد کا۔

(1) ماں باپ اور اولاد کا رشتہ

(2) رشتہ داری (والدین بھی شامل ہے) + اور قریبی ہو

پھر اگر یہ شرط پوری نہ کی جائے تو پھر وراثت تمام دنیا کے لوگوں پر تقسیم ہوگی ← That's tough ←

میت کے وارث دو لڑکیاں

(1) ⇐ لڑکا / مرد کا حصہ دو لڑکیوں / عورتوں کے برابر کر دیا۔ لڑکیوں کو as standard set

مرد کے دو حصے کیوں کہ اس پر خرچ کی ذمہ داری ہے۔ حق مہر کی بچوں کی تعلیم کو / سپورٹ کرنے کی۔

1/8 ← بیوہ کا

(2) اگر میت کی دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں اور لڑکا نہ ہو۔ تو 2/3 ان کا اور 1/3 ورثاء کا / رشتہ داروں کا (چچا / بھتیجے)

(3) اگر ایک لڑکی ہو۔ 1/2 ۔ لڑکا اسکا ۔ 1/2 رشتہ داروں کا (باپ کے بھائی بہنوں کا / بھتیجوں کو)

* لڑکا ہو ← پھر کل ترکے میں سے رشتہ داروں کا 1/3 نکال کر باقی سارا لڑکے کا 2/3

(4) میت کے والدین اور اولاد بھی ہیں۔ والدین میں سے ہر ایک کو 1/6 باقی اولاد اور رشتہ دار کو ملے گا۔

والدین کو وراثت ملنے کی پہلی حالت

Scanned with CamScanner

بہن بھائی بھی نہ ہوں / بیوی بھی نہ ہو (دیں وارث)

(5) اگر میت صاحب اولاد نہ ہو ← اب والدین موجود ہیں

ہو تو پھر تین حصوں میں سے 1/3 ← ماں کو ملے گا

باقی 2/3 ← والد اور دوسرے رشتہ داروں کو ملے گا۔

(6) اگر میت کے بھائی بہن بھی ہوں (اولاد اور بیوی نہ ہو) ← اب ماں کا حصہ 1/6 ہوگا۔

1/6 رہا 5/6 باپ کے حصے میں ڈالا جائے گا

کا half ہے۔ کیونکہ ذمہ داری بڑھ گئی ہے۔

وہ اقرب ہے۔ ← اور یہ حصہ باپ کو ملے گا کیونکہ

حجب ← وارث کا ڈالنا ← ماں کے حصے میں بہن بھائیوں کی وجہ سے

خواہ حقیقی ہوں - باپ شریک ہوں ہر حال میں حصہ

کٹ جائے گا۔

آیت میں وصیت کے ذکر کے بعد قرض کا ذکر

مفسرین ← پر فرض دوری نہیں پر مرنے والا شخص قرض دار

ہو۔ ترتیب کے لحاظ سے بعد میں۔

امت کے اجماع ہے ← عمل کے اعتبار سے لیکن حکم کے اعتبار سے

قرض وصیت پر مقدم ہے۔

پہلے قرض اتاریں / پھر وصیت ادا کریں / پھر حصے ہوں گے۔

1/3 کی وصیت کر سکتے وراثت کی تقسیم میں

← معاملہ ← حضرت سعد بن ابی وقاص ← مکہ میں بیمار

ہو گئے آپ تشریف لائے ← کہا ایک بیٹی کے سوا کوئی

نہیں پر مال بہت ہے ← کہا اپنا مال اللہ کی راہ میں دے

دوں - کہا 2/3 ← کہا 1/2 ← کہا 1/3 کہا دے

دو یہ بہت ہے۔ اپنے ورثاء کو محتاج چھوڑنے

سے بہتر ہے۔ انکو دے جاؤ (مالدار چھوڑ جاؤ)۔ بیوی کے منہ میں

نوالا ڈالو اسکا بھی اجر ملے گا۔ (بخاری)

Scanned with CamScanner

حضرت عبداللہ بن عباسؓ 1/4 کی وصیت کریں یہ بھی بہت ہے۔
مجھے تو یہ کاش لوگ

← قانون وراثت کی روح سے

جن کے حصے اللہ نے شریعت میں مقرر کر دیے گئے وہ 1/3
میں شامل نہیں ہیں گے۔ یہ ① **ذوی فروض ہیں جن میں**
(خاوند، باپ، دادا، ماں، دادی (پوتا)، نانی، بیٹی، پوتی، حقیقی بہن، علاتی بہن، اخیافی بہن)
چار مرد اور آٹھ عورتیں ہیں۔

② **عصبات** ← رشتہ دار ہیں لیکن حصہ مقرر نہیں ہے فوری بہن بلکہ مادری بہن
بخاری سے روایت ← آپ نے فرمایا ← ذوی فروض سے بچ رہے باقی ان مردوں کا حق ہے۔
مضبوط کرنا / جوڑنا۔ یہاں خونی رشتے کی وجہ سے / آزاد کردہ غلام
اسباب سببی — آزاد کرنے والا سے مالک وہ وارث بنے گا۔

③ **ذوی ارحام**
ماموں، خالہ، پھوپھی
ددھیالی + ننھیالی رشتے جو کہ پہلے دونوں میں سے نہ ہوں۔
اور آپس میں رشتے کا تعلق کسی عورت کے ذریعے ہو۔
یا خود عورت ہو۔ میت کے درمیان

سورۃ انفال آیت 75

حدیث جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا وارث ماموں ہے۔

*(**1/3 میں سے وصیت) ← (بخاری)**
اسباط کو یا ذوی ارحام کو
یتیم پوتا / پوتی کو ← بیٹے کی بیوہ کو ← بھاوج، بھائی بہن کو، خدمت خلق کے کام کیلئے اس کی رقم دے دو کسی ادارے میں

If someone lives in western countries he/she should follow islam + that country rules

دو شرائط
① 1/3 سے زیادہ وصیت نہیں + ② اور ذوی فروض کے بارے میں نہیں۔

1/3 میں سے قرض + حق مہر + بیان کردہ منت سب پوری کرکے پھر بانٹا جائے۔

11 کا آخری حصہ

(13) میراث کی تقسیم ← نہ خدمت کی بنا پر / نہ ضرورت کی بنا پر / نہ نفع کی بنا پر

← بلکہ اللہ رب العزت کو جو بہتر لگا ← اس لحاظ سے۔

← نہ اقرابیت کی بنا پر – حصے بنائے۔

میراث کی تقسیم کے اسباب

1. نسبی قرابت (والدین + اولاد + بہن بھائی) / اطراف ← بھائی یار بھائی کی اولاد
2. نکاح (شوہر / بیوی)
3. ولاء (آزاد کردہ غلام / لونڈی) ← جس کا نسبی وارث کوئی نہ ہو۔

(14) ① **اولاد نہیں ہے ← بیوی کے ترکے میں سے** 1/2 شوہر کو ملے گا۔ (بیوی نہیں رہی) ← ہو سکتا ہے میکے والے زیادتی کردیں اس لیے شوہر کا حصہ پہلے بتایا گیا۔

باقی 1/2 مرحومہ کے ورثاء میں۔

② **اگر اولاد ہو – بیوی مرگئی ہے۔** ترکے کا 1/4 موجودہ شوہر کا – اولاد کا خیال بھی رکھنا ہے۔ وصیت اور قرض کو ادا اور پورا کر دیا جائے۔

فقہاء / امت کا اجماع ← قرض وصیت پر مقدم

3/4 ← ورثاء میں تقسیم کیے جائیں گے۔

③ **اگر شوہر نہ رہے ← اولاد نہ ہو ←** تو بیوی کو ترکے میں سے 1/4 ملے گا۔ ← اور بھی 1/4 ایک سے زیادہ بیویاں (بیویاں) ہوں تو 1/4 میں تقسیم ہوگا۔

④ **اگر شوہر نہ رہے اور اولاد ہو ←** تو بیوی کو 1/8 ملے گا۔

اگر ایک بیوی سے زیادہ ہیں تو بھی **1/8 سب میں**

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تقسیم ہو گی۔

باقی دوسرے ورثاء میں تقسیم ہو گا۔

← اس وقت میں حق مہر کا دھیان / قرض / وصیت پورا کیا جائے گا۔

خواہ حق مہر میں ساری میراث ختم ہو جائے۔

(5) اگر وہ مرد / عورت ← نہ والدین / نہ اولاد / تو کلالہ

نہ کوئی وارث حواشی (ارد گرد سے بنے گے)

From side

اگر ایک بہن / ایک بھائی ہو ⇐ تو دونوں کو 1/6 ملے گا۔

برابر کا (کوئی ذمہ داری نہیں ہے) باقی ورثاء میں تقسیم ہو گا۔

(6) اگر بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں گے ⇐ تو کل ترکے کے 1/3 میں سب شریک ہوں گے۔

غیر مضار ← نقصان پہنچانا ایسی وصیت کر جانا جس سے مستحق رشتے داروں کے حقوق تلف ہوتے ہوں

Single Men or women can only have sister/brother

کلالہ کے ذکر میں ہے۔

* اخیافی بہن بھائی ← جن کی ماں ایک اور باپ مختلف ← رنگ رنگی پروں والی تتلیاں اخیافی

* علاتی بہن بھائی ← ایک مرد سے جو دو ماؤں کے بچے / بچیاں (سوتیلے بہن)

* عینی بہن بھائی ← ایک ہی ماں باپ سے / سگے بہن بھائی

کلالہ کی وصیت میں غیر مضار نہ کریں۔

خدا نخواستہ قرض پر جھوٹ بول دینا کہ میں نے دینا ہے۔

مضار کو وصیت میں ← بڑا گناہ ہے۔

← **حدیث** آپؐ نے فرمایا وصیت میں نقصان بڑا گناہ ہے۔
اگر کوئی شخص وصیت کے ذریعے بڑا نقصان پہنچائے
تو یہ کبیرہ گناہ ہے۔

← **حدیث کا مفہوم**
آدمی پوری زندگی اہل جنت کی طرح زندگی گزار
کر مرتے وقت ضرار رسانی / حق تلفی کرکے خود
کو عذاب کا حق دار ٹھہرا لیتا ہے۔

(13) حدود اللہ کی ← These are the boundaries
you shouldn't cross it.
↓ اگر اللہ کی حدود میں رہوگے تو جنت کے حقدار ٹھہرو
گے۔

فوز جو بڑی مشکل سے ملے + اور انسان خوش ہو جائے۔

(14) who will cross these
boundaries ← اس کیلئے اللہ رب العزت
اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی ← کی طرف سے عذاب
رسوا کرنے والا عذاب ← ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

13,14 (15)
(17)

حضرت عمر بن عبد العزیز رح
انگلی کو آگ کی لو پر ٹھہراتے تھے۔ رات کا وقت میرا
وقت ← اللہ کی عبادت ← دن کا وقت خدمت خلق
حقوق العباد ← انہوں نے حکومت کی بنیاد فکر آخرت پر
رکھی تھی ←
← دوسروں کے حق ادا بھی کریں اور اپنا حق بھی لیں ← کیونکہ
اللہ کی آیات کو نافذ کرنا ہے۔

Scanned with CamScanner

دادا / نانا — دادی / نانی

جڑ Root ← اصول — شاخ ← فروع Branches

نسبی تعلق / قرابت ← میت کے وہ ورثاء جو خونی رشتے کی وجہ سے بنے ہوں۔

اطراف کے لوگ ← بھائی / بھائی کی اولاد / چچا

← * میت کے 3 دن سوگ کے بعد وراثت کو تقسیم کر دیا جائے۔ *

وراثت کی رکاوٹیں

① غلام ② قتل ہونا ← جس قتل کی وجہ سے قصاص / دیت آجائے وہ وراثت سے محروم ہو جائے گا۔

③ اختلافِ دین ← کوئی مرتد ہو جائے اسکو جائیداد میں سے حصہ نہیں ملے گا

مسئلہ ولدیت

④ زانی بچے ← والد کی وراثت سے محروم ماں اور بچے ایک دوسرے کے وارث۔

تقسیم سے پہلے کیا کام ہونے چاہیے۔

① کفن دفن + ② ادائیگی قرض

③ نذر نیاز + روزے وغیرہ / حج کی (حق میں)

پھر وارثوں کے حصے تقسیم کیے جائیں۔

Even 124 شہید ← کو بھی قرض کی معافی نہیں۔

Scanned with CamScanner

① ذوی الفروض ← اللہ نے مقرر کیے ہیں۔

② عصبات ← Muscles ← مضبوطی کیلئے اگر اصحاب الفروض موجود نہ ہوں

سردر شتہ دار ← اس میں ہر شخص

عجیب ← وراثت

← جب باپ/دادا ← پھانے بھتیجے کے قابل سمجھ نہیں دیا ← تب اولاد/سرد کا حصہ برابر ہو جاتا ہے۔

③ ذوی الارحام ⇒ ایک ہی بطن جب قریبی رشتہ

⇒ ننھیالی + ددھیالی رشتے دار ←

جسکا کوئی وارث نہ ہو ← ماموں اسکا وارث ہے۔

غیر منصفانہ

① 1/3 سے زیادہ وصیت

② حصوں میں کمی بیشی

③ سوتیلے بچوں کو حصہ نہ دینا

& very long lists

← اللہ کی حدود سے بغاوت کرنے والا ⇒ نار اخالدا فیھا ⇒ ہمیشہ رہے گا ⇒ کبیرہ گناہ

Scanned with CamScanner